سبق نمبر 5

[redacted]

گروپ کے راہنما اُس وقت اور خدا کیلئے شاگرد بنانے کے اِس کورس کو دُعا کے ساتھ خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

تعلیم دیں۔ عبادت کیا ہے؟ عبادت کی تعلیم اور وضاحت نیچے درج ہے۔

عبادت خدا کے خوف، عزت واحترام، اطاعت/فرمانبرداری کی حالت ہے جو کہ بہت سی مختلف اقسام کی دُعاؤں اور ہماری ذاتی زندگی گزارنے کے ڈھنگ سے نمایاں ہوتی ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کیلئے ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ خدا کون ہے۔ عبادت کے ہر وقت میں ہم خدا کی ایک خُوبی سے واقف ہوتے ہیں۔

گروپ کے رہنما۔ خدا ایک زندہ شخص ہے۔ اِسکی تعلیم کا مطالعہ کریں۔

موضوع: خدا ایک زندہ شخص ہے

ا: بتوں کی فطرت

پڑھیں: زبور۱۱۵:۴-۸

بتوں کی فطرت

کچھ لوگ بتوں کو اِنسانوں کی مشابہت پر بناتے ہیں۔ اگرچہ اُن بتوں کی آنکھیں ہیں مگر وہ دیکھ نہیں سکتے، اُنکے کان ہیں مگر وہ سن نہیں سکتے۔ یہ مردہ لکڑی اور پتھر کے بت نہ بول سکتے ہیں اور نہ حرکت کر سکتے ہیں۔ دُوسرے لوگ اپنے قیاس، حکمت یا مذہبی دماغ کی بنیاد پر یہ خیال اور تصور بناتے ہیں کہ خدا کو کس طرح کا دکھائی دینا چاہئے۔ بہر حال ہر خدا جو اِنسان کے دِماغ کی تخلیق ہے، چاہے وہ ایک یا بہت سے خداؤں کو مانتے ہوں وہ کوئی حقیقی زندگی نہیں رکھتے۔

بتوں کے اثرات

اِنسان کے بنائے ہوئے بت یا اِنسان کے ایجاد کئے ہوئے خداؤں کی عبادت بالکل غیر حقیقی/فضول ہے۔ ایسا بت یا خدا کبھی کوئی جواب نہیں دیگا۔ یہ اور بھی بُرا ہے کہ بائبل میں لوگوں کو اِس بات سے خبردار کیا گیا ہے کہ جو لوگ ایسے بت یا خداؤں کو اپنے دِل اور دِماغ، احساس، تخلیقی ہنر اور جوش وعزم سے بناتے ہیں وہ بالآخر اُن بنائے ہوئے بتوں یا خداؤں کی طرح ہو جاتے ہیں (زبور۱۱۵:۸)۔

اور جو اُنکی عبادت کرتے ہیں وہ بھی اُن کی طرح بن جائیں گے۔ جو پیسوں کے خدا یا بت اور مال ودولت کی عبادت کرتے ہیں وہ مادی بن جاتے ہیں۔ جو جنسی دیویوں، وینس کی عبادت یا پوجا کرتے ہیں وہ جنسی بدکار، فاسق وفاجر اور بداخلاق بن جاتے ہیں۔

اور اِسی طرح ہر شخص جس خدا کی عبادت کرتا ہے اُسکے کردار اور رویہ کی جھلک/عکس اُس میں چھلکتی ہے۔ ایک بدلہ لینے والا کینہ ور دہشت گرد ایک کینہ ور خدا کی عبادت کرتا ہے۔

ایک تلخ ناگوار شخص ایک ایسے خدا کی عبادت کرتا ہے جو معاف نہیں کر سکتا ہے۔

بائبل کے اُصول

اِسکے برعکس جو لوگ بنائے ہوئے بت اور خداؤں کی عبادت کرتے ہیں اور لوگ جو بائبل کے زِندہ خدا کی عبادت کرتے ہیں وہ روز بروز اُس زِندہ خدا کی طرح بن جاتے ہیں۔ عبادت ہمیں اُن علاقوں اور جگہوں میں جہاں ہم کون ہیں اور کیسے ہیں بدلتی ہے۔ جب ہم ایک پاک اور راست خدا کی پوجا کرتے ہیں تو اور زیادہ محبت کرنے والے اور رحمدل بن جاتے ہیں۔

2- زِندہ خدا کی فطرت

مطالعہ کریں: خروج ۳:۱-۱۴

خدا شخصی کاموں کے ساتھ ایک زِندہ خُدا ہے

- خدا کوئی غیر حاضر طاقت نہیں بلکہ ایک زِندہ ہستی ہے۔ وہ زِندہ ہے۔
- خدا آپنے آپکو ایک آگ کے شعلے کی صورت یا فرشتے کے ذریعے نازل کرتا ہے۔
- خدا ہم سے صاف اور سمجھنے والے انداز میں بات کرتا ہے۔ لہٰذا، ہم جان سکتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا کہتا ہے۔ ہم خدا کے احساس، خیال، خواہش اور اُسکی مرضی کو جو خدا نے ایک حد کے اندر ہم پر نازل کی ہے کو جان سکتے ہیں۔
- خدا ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ وہ اُن ظاہری چیزوں کو جو ہم کرتے ہیں بلکہ پوشیدہ چیزوں کو بھی دیکھتا ہے۔ وہ ہماری زِندگی میں مصائب اور دُکھوں کو بھی دیکھتا ہے۔
- خدا ہر بات کو سنتا ہے۔ وہ ہماری گفتگو، سرگوشیاں اور ہماری مدد کی پکار اور دعاؤں کو بھی سنتا ہے۔
- خدا احساس سے بھرا ہوا دِل رکھتا ہے۔ وہ ہماری مصیبتوں اور فلاح و بہبود کے بارے میں تشویش اور فکر رکھتا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا اپنے بندوں سے محبت رکھتا ہے اور جو اُسکے خلاف ہیں اُن پر سختی اور عذاب لاتا ہے۔ خدا غمزدہ اور خوش بھی ہوتا ہے۔
- خدا ہماری نجات کیلئے ایک اِنسان کی صورت میں زمین پر آ کر ہمیں بچاتا ہے۔ اِسکے علاوہ وہ ہمیں ایک معنی خیز کام میں مصروف رکھتا ہے جیسے اُس نے موسیٰ کو دیا تھا اور خدا اُس کام کو کرنے کیلئے ہمیں اکیلا نہیں بھیجتا ہے بلکہ ہمارے ساتھ اُس کام کو سرانجام دیتا ہے جسطرح اُس نے موسیٰ کی مدد کی تھی۔

خدا ایک زِندہ شخص ہے جس نے اِنسان کو اپنی شبیہ پر تخلیق کیا۔

صرف ایک خدا، جس نے اپنے آپکو بائبل میں ظاہر کیا ہے کسی اِنسانی سوچ کی تخلیق نہیں ہے۔ خدا، بولنے، دیکھنے، سُننے، محسوس کرنے، دلیل پیش کرنے، مرضی اور کام کرنے کے اوصاف اِسلئے نہیں رکھتا کہ ہم اِنسانوں کے پاس وہ اوصاف ہیں۔ خدا اِنسان کے دِماغ کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اُس نے چیزوں کو اِنسان کے خیالات کے مطابق نہیں بنایا بلکہ وہ ایک فطرتی زِندہ ہستی ہے اور اُسکا پورا وجود ذاتی وجود ہے۔

اِنسانوں نے خدا کو اپنی صورت پر نہیں بلکہ خدا نے اِنسانوں کو اپنی صورت بنایا ہے۔ خدا نے اِنسانی وجود کو اپنی شبیہ پر بنایا ہے۔ ایک ہستی کی طرح اُس نے ہستیوں کو پیدا فرمایا۔ اِنسانی وجود ایک ہستی ہے کیونکہ وہ خدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں۔ ہم اِنسان اِسلئے بول سکتے ہیں کیونکہ خدا بول سکتا ہے ہم دیکھ سکتے ہیں کیونکہ خدا دیکھ سکتا ہے۔ ہم سمجھداری سے سوچ سکتے ہیں کیونکہ خدا سمجھداری سے سوچ سکتا ہے۔ ہم سوچتے اور فیصلہ کرتے ہیں کیونکہ خدا اِنتخاب اور فیصلے کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ خدا ایک زِندہ خدا ہے اِس لئے ہم اِنسانوں کے پاس بھی یہ ذاتی اوصاف ہیں۔ باوجود ہمارے ذاتی وصف کے خدا کے عہدا اور وصف سے کئی درجے کم اور محدود ہیں۔

خدا ایک زِندہ ہستی ہے جو اِنسانی ہستی سے واسطہ اور تعلق رکھتا ہے

کیونکہ خدا اور اِنسان دونوں زِندہ شخصیت ہیں اِس لئے خدا اور اِنسان ایک دُوسرے کیساتھ تعلق اور میل ملاپ رکھ سکتے ہیں اور ایک ساتھ خدمت کا کام بھی انجام دے سکتے ہیں۔ اگر خدا ایک غیر ہستی ہوتا تو خدا اور اِنسان کے درمیان قریبی میل ملاپ ممکن نہ ہوتا۔ لہٰذا، کیونکہ خدا ایک زِندہ ہستی ہے اِس لئے اِس قسم کے میل ملاپ صرف ممکن ہی نہیں بلکہ یہ میل ملاپ ہو رہے ہیں۔

گروپ کے رہنما۔۔خدا کی عبادت اُس کے زِندہ شخص ہونے کی خصوصیت میں کریں جس کو ہم جان سکتے ہیں اور اُسکے ساتھ تعلق رکھ سکتے ہیں۔ تین تین لوگوں کے چھوٹے گروپس میں عبادت کریں۔

[redacted]

بائبل کی دی ہُوئی عبارت متی ۱۵:۱۵؛ ۱۸:۱؛ ۲۰ میں سے جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اُس میں سے یا اپنی نوٹ بک میں درج کردہ ذاتی وقت کے بارے دُوسروں کو مختصر بتائیں۔ بولنے والے شخص کی سُنیں اور اُس کی سنجیدگی سے لیں۔ اُس کی باتوں پر بحث مت کریں۔

[redacted]

الف۔ قائلیت: بائبل کا اِستعمال کیوں کریں؟

1- خُداوند یسوع مسیح کی مثال

بائبل کے متعلق اُس (یسوع) کا یقین کامل

یسوع نے بائبل کو خدا کا اِلہامی کلام سمجھتا تھا۔ مصنفین نے کتابیں روح القدس کی تحریک سے لکھتے تھے (متی ۲۲:۴۳)۔ یسوع نے بائبل کو خُدا مستند کلام سمجھتا تھا۔ وہ ہر حالت میں خُدا کے حتمی کلام کے طور پر اِس کے حوالے پیش کرتا تھا (متی ۴:۱-۱۰)۔ وہ بائبل کو سُن کر اِس کی فرمانبرداری کرنے والے لوگوں کو مُبارک کہتا ہے (لوقا ۱۱:۲۸؛ مکاشفہ ۱:۳)۔

یسوع مسیح ہی وہ شخص ہے جس نے بائبل کا اِلہام دیا اور وہی بائبل کا مضمون ہے۔

(۱-پطرس ۱:۱۰-۱۲؛ مکاشفہ ۱۹:۱۰ کو پڑھیں)۔

نوٹس: پطرس رسول نے کہا کہ یسوع کا روح پرانے عہدنامہ کے زمانہ کے انبیاء کو اِلہام دیتا تھا تا کہ وہ پرانا عہدنامہ لکھیں۔ یسوع کہتا ہے کہ "نبوت" کا حقیقی روح اور مضمون وہ ہے جو یسوع نے پرانے عہدنامے میں سکھایا (۱-پطرس ۱:۱۰-۱۲) اور جو کچھ نئے عہدنامے میں سکھایا اور کیا (متی ۵:۱۷؛ یوحنا ۳:۱۱-۱۳، ۵:۳۹، ۸:۱۸-۱۹، ۱۲:۳۱-۳۲، ۱۳:۵۸)۔ اگر اِسکو دُوسرے طریقے سے دیکھا جائے تو یہ اُس کا اعلان ہے جو کچھ یسوع نے بائبل میں اپنے بارے، اپنے کلام اور کام کے ظاہر کیا اُس کا اعلان کرتا ہے کہ وہ نبوت کا ایک روحانی تحفہ ہے (مکاشفہ ۱۹:۱۰)۔(Dictionary, bauer, Arndt, Gingrich p 7:30)۔ لہٰذا، بائبل پر مبنی نبوت دُوسرے لوگوں کے متعلق عامرانہ پیش گوئی نہیں کر رہی بلکہ یسوع مسیح اور اُس کی مصلوبیت کا اعلان کر رہی ہے (۱-کرنتھیوں ۲:۲:۴)۔

یسوع نے بائبل (خدا کے کلام) کو کیسے اِستعمال کیا؟

لوقا۴:۴-۴۷ کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: یسوع نے اپنی اِنسانی فطرت میں خدا کے کلام کا مطالعہ اپنی اوائل عُمری میں ہی شروع کر دیا تھا۔ یسوع نے خدا کے کلام کو سُننے، سوال پوچھنے اور دُوسرے لوگوں کے ساتھ اِسکی بات چیت کرنے کے ذریعے سیکھا۔ اُس زمانہ میں خدا کا کلام، پیپرس (یہ ایک درخت ہے) کی چھال یا چمڑے کے بنے ہُوئے پنّوں پر لکھا جاچُکا تھا۔ یسوع نے خدا کے کلام کا بہت اِستعمال کرتا تھا۔ یسوع خدا کے کلام کا اِطلاق اپنی زندگی پر کرتا تھا (لوقا۴:۲۱، ۲۴:۲۵-۲۷، ۴۴-۴۵)۔

اُس نے خدا کے کلام کو اپنے دُشمن اِبلیس کے خلاف اِستعمال کیا (متی۴:۴، ۷، ۱۰)۔

اُس نے خدا کے کلام کو سچ سکھانے کیلئے اِستعمال کیا (متی۵:۲۱-۲۷، ۳۱-۳۴، ۳۸-۳۹، ۴۳-۴۴)۔

سوالوں کے جواب دینے کیلئے (متی۱۹:۳-۶)۔

جھوٹی تعلیم کو شکست دینے کیلئے (متی۲۲:۴۱-۴۶)۔

لوگوں کی ریاکارانہ زندگی سے پردہ اُٹھانے کیلئے (مرقس۷:۵-۹)۔

نبوت کیلئے (متی۲۶:۳۱)۔

یسُوع کی تعلیم کے بارے لوگ کیا کہتے تھے اور یسُوع خُود کیا کہتا تھا؟

یوحنا۷:۱۴-۱۸) کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: اگرچہ یسوع نے یہودی اُستادوں کے کسی اِدارے سے علمِ اِلٰہی کی تعلیم نہیں لی تھی تو بھی وہ خدا کے کلام کو بہت اچھی طرح سے جانتے تھے۔ یسوع مسیح کی تعلیم و تربیت واحد برحق اور زندہ خُدا کی طرف سے ہوتی تھی جس نے اُسے بھیجا تھا۔ یسوع کا دعویٰ تھا کہ اُس نے ایک بھی جھوٹ نہیں بولا۔

یسوع لوگوں میں شخصی قائلیت کس طرح پیدا کرتا تھا؟

لوقا۱۰:۲۵-۲۸ کا مطالعہ کریں

نوٹس: یسوع ایک سوال کا جواب دُوسرے سوال سے دیتے تھے۔ یہ پنگ پونگ (ping pong) کا قانون کہلاتا ہے۔ اِس طرح سے لوگ خود بائبل سے سچ کو ڈھونڈتے لیتے تھے۔ لوگ بائبل میں سے جو سچائی خُود تلاش کرتے تھے وہ اُنکی شخصی قائلیت کی وجہ بن جاتے تھے۔ لہٰذا لوگوں کے سوالوں کے جواب دینے کے بجائے اُنکو بائبل کے حوالے دیں اور سچائیاں تلاش کرنے کے لئے خود بائبل پڑھنے دیں۔

2- پولُس رسول کی مثالیں

بائبل کے متعلق پولُس کی قائلیت

پولس رسول نے بائبل کو خدا کا اِلہامی کلام قرار دیا ہے۔ اِنجیل کا ہر نقطہ یا لفظ روح القدس کا اِلہام ہے (۲تیمتھیس۳:۱۶-۱۷)۔ اُس نے بائبل کو خدا کا مستند کلام قرار دیا ہے۔ پولس رسول ہر حالت میں خُدا کے کلام کا حوالہ حتمی طور پر دیتا تھا (اعمال۱۳:۳۴-۳۵)۔

پطرس رسول نے کہا کہ خدا نے پولس رسول کو اپنے تیرہ خطوط لکھنے کے لئے اپنی حکمت دی ہے۔ (۲-پطرس۳:۱۵-۱۶)۔

پولس رسول نے چھوٹے گروپ میں بائبل کا مطالعہ کس طرح کیا؟

(اعمال ۱۷:۲-۴) کا مطالعہ کریں

نوٹس: پولس کی عادت تھی کہ وہ خدا کا کلام/بائبل کا مطالعہ کرنے کے خواہش مند لوگوں کو تلاش کرتا تھا۔اُن لوگوں کو ہر ہفتہ آپس میں ملنا ہوتا تھا۔پولُس اُن کے ساتھ بائبل میں سے دلائل دے کر گفتگو کرتا تھا۔یہاں لفظ دلائل دینا (G: Dailegomai) سے مُراد ہے کسی کے ذہن میں بائبل کی سچائیوں کو "دوہرا کر بتانا" اور پھر اُس کے متعلق گروپ کے دُوسرے لوگوں سے گفتگو کرنا۔اِسکا مطلب بائبل کے متعلق بحث کرنا نہیں ہے۔بائبل کی بات چیت کے دوران پولس ایک رہنما کی صورت میں گروپ کے لوگوں کو بائبل کی سچائیوں کی وضاحت کرتا تھا۔لفظ وضاحت کے لفظی معنی پورے مکمل طور پر کھولنے کے ہیں۔اِس طرح بائبل کے پیچیدہ اور مشکل حصوں کی وضاحت کی جا سکتی ہے۔لفظ ثابت کرنے کے لفظی معنی یہ ہیں کے جو کچھ آپ سکھا رہے ہوں وہ بائبل میں صاف لکھا ہوا ہو۔

چھوٹے گروپ میں بائبل کے مطالعہ سے پولُس کا مقصد لوگوں کو اُس بات کا یقین دِلانا ہوتا تھا جو بائبل میں لکھا ہوا ہے۔پولس نے اِفسس کی درسگاہ میں دو سال تک ہر روز مستقل طور پر بائبل کے متعلق گفتگو کی (اعمال ۱۹:۸-۱۰)۔

تبلیغ اور درس و تدریس سے پولس کا کیا مقصد تھا؟

(اعمال ۲۱:۲۰، ۲۷، ۳۰-۳۱) کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: پولس کا مقصد لوگوں کو خدا کی مرضی اور مددگار ہر بات سکھانا تھا۔ایک طرف اُن کو ہر ایک ضروری تعلیم اور بائبل پر عمل کرنا سکھاتا تھا۔دُوسری طرف وہ اُن کو ایسی کسی بات کی تعلیم نہیں دیتا تھا جو اُن کے لئے مددگار نہ ہو (۱-تیمتھیس ۱:۳-۷)۔

پولس کا اپنی ساری تبلیغ اور درس و تدریس میں کیا کردار تھا؟

(۱-کرنتھیوں ۴:۲) کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: تمام تبلیغ و تدریس میں پولُس کا کردار یہ تھا کہ جو کچھ بائبل لکھا ہے اُس سے تجاوز نہ کیا جائے۔مکاشفہ ۲۲:۱۸-۱۹ میں یسوع کے اِنتباہ پر غور کریں "اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے تو خُدا اِس کتاب میں لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازِل کریگا۔اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خُدا اُس زندگی کے درخت اور مُقدس شہر میں سے جنکا اِس کتاب میں ذکر ہے اُس کا حصہ نکال ڈالیگا"۔

3- بیریہ کی مثال

بیریہ کے لوگوں نے خدا کے کلام کا کیسے اِستعمال کیا؟

اعمال ۱۷:۱۰-۱۲ کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: بیریہ کے لوگوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا اور روز بروز کتابِ مُقدس میں تحقیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اُسی طرح ہیں جس طرح بائبل کے مبلغ اور اُستاد بتاتے ہیں۔جو کچھ خُدا کا کلام یعنی بائبل کہتی تھی وہ اُس کے بارے اپنی ذاتی قائلیت قائم کرنا چاہتے تھے۔تحقیق (G: anakrino) کے لفظی معنی ہیں تلاش کرنے سے، سوال پوچھنے سے، سچائی کا اندازہ لگا کر اُس کو شناخت کرنے سچائی کی تفتیش کرنا۔

اِسکا مطلب ہے قاعدہ قانون کے تحت تحقیق کا ایک محتاط عمل کرنا۔لہٰذا روحانی باتوں کے متعلق ذاتی قائلیتوں کو بنانے اور ترتیب دینے کا طریقہ ہے بائبل کی سچائی کی تحقیق خود کرنا۔ یہ کرنے کا بہترین طریقہ دُوسرے مسیحیوں کے چھوٹے گروپ کے ساتھ مل کر تحقیق کرنا ہے۔

4- عزرا کی مثال

عزرا نے خدا کے کلام یعنی بائبل کا کیسے اِستعمال کیا؟

عزرا ۷: ۱۰ کا مطالعہ کریں۔

نوٹس: عزرا بائبل کا ایک عظیم اُستاد تھا۔ اُس نے اپنے آپ کو تین چیزوں کیلئے وقف کر رکھا تھا۔ پہلا، بائبل کا مطالعہ، دُوسرا اِس پر عمل اور تیسرا اُن سچائیوں کو دُوسروں تک پہچانا یا اُنکو بیان کرنا۔ یہ بائبل کے تمام رہنما اور اور طالبعلموں کیلئے ایک اچھی مثال ہے۔ اِس سے پہلے کے آپ بائبل کی اُن سچائیوں کو دُوسروں کے سامنے بیان کریں ہمیں خود اُنکو پڑھنا اور خود اُن پر عمل کرنا چاہئے۔

5- فوجی راہنما یشوع اور داؤد بادشاہ کی مثالیں

خدا نے کیا عہد کیا اور اُسکے لوگوں نے کیا تجربہ کیا؟

یشوع ۱: ۷-۹؛ زبور ۱: ۱-۳ کا مطالعہ کریں)

نوٹس: خدا نے فوجی راہنما یشوع کو اپنے کلام پر مستقل دھیان دینے کا حکم دیا تا کہ جو کچھ اُس میں لکھا ہے وہ اُسکے متعلق احتیاط کرے/ہوشیار رہے۔ خدا نے وعدہ کیا کہ جو کچھ میری نظر میں حقیقتاً کامیابی اور فائدہ مندی ہے یشوع اُسکا تجربہ کریگا۔ داؤد بادشاہ نے یہ تجربہ کیا کہ خدا کے کلام یعنی بائبل پر مسلسل دھیان نے اُسکو تمام بُرے لوگوں سے دُور رکھا ور اُسکی زندگی کو پھلدار بنایا۔

لہٰذا بائبل دھیان اور عمل آپکی زندگی پر گہرا اثر ڈالے گا اور ایک بڑا اجر لائے گا۔ آپ اپنے راستوں کو کامیاب بنائیں گے۔ آپ کامیابی حاصل کرینگے(آپ زندگی اور عمل کو عقلمندی سے سمجھ جائیں گے)اور آپکی زندگی پُرکشش اور پھلدار ہوگی۔

6- بائبل کے مطالعہ کے پانچ اُصول

بائبل کی مندرجہ بالا عبارات ہمیں بائبل کا مطالعہ کرنے کے چند اُصول سکھاتی ہیں:

1- چھوٹا گروپ

ایسے لوگوں کا ایک چھوٹا گروپ کو بنائیں جو ہر ہفتے بائبل کا مطالعہ کرنا چاہتے ہوں۔

2- حقائق کا مشاہدہ کریں۔

حقائق کی تفتیش کے ذریعے سچائیوں کو تلاش کریں خاص طور پر خدا کی پُوری مرضی اور جو کچھ مددگار ہو۔

3- سچائیوں کی وضاحت یا تشریح کریں۔

ایک دُوسرے کے نقطۂ نظر کو سنیں اور سوالات کریں۔ عبارات میں دیئے سوالات کے بارے میں بات چیت کریں۔ مشکل الفاظ اور خیالات کی وضاحت کریں اور ہر اُس نقطۂ نظر/بات کو جو آپ نے بائبل سے لیا ہے ثابت کریں۔ بائبل میں سے لی گئی دیگر عبارات کی روشنی میں بائبل کی آسان اور صحیح طور پر تشریح کریں۔

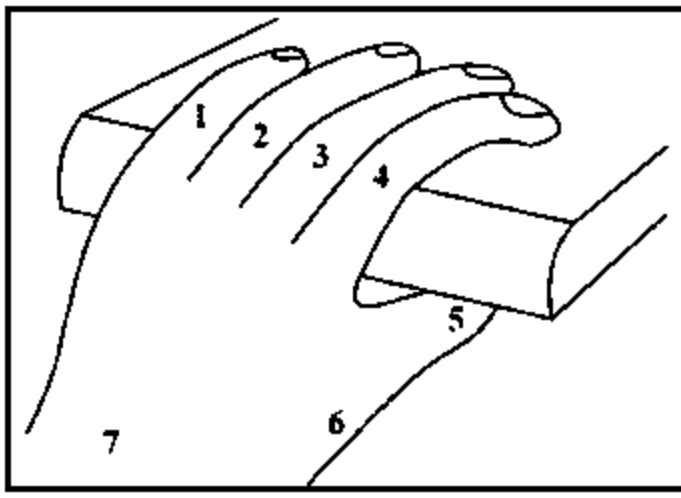
4- حقائق کو عمل میں لائیں۔

اُن باتوں پر دھیان دیں جن کے بارے خُدا چاہتا ہے کہ آپ اُن کو جانیں، اُن پر ایمان لائیں، ویسے بنیں یا ویسا عمل کریں۔

5- سچائیوں کی ترتیب دیں۔

خاص سچائیوں کو اپنی قابلیت، نتائج اور اعمال کے طور پر ترتیب دیں۔

ب۔ مثال: بائبل کے متعلق مسیحیوں کی ذِمہ داری۔



-1 بائبل کو سنیں (لوقا11:28؛ مکاشفہ2:7)۔

-2 بائبل کو پڑھیں (اِستثنا17:18-20؛ کمیاہ8:8)۔

-3 بائبل کی تعلیم (عزرا7:10؛ اعمال7:11)۔

-4 بائبل کی آیت کی یاددہانی (زبور119:9،11)۔

-5 بائبل کے پیغام پر دھیان دیں (یشوع1:8)۔

-6 بائبل کے پیغام پر عمل (لوقا6:46-49؛ یوحنا14:21)۔

-7 بائبل کے پیغام کو دُوسروں تک پہنچائیں (2-تیمتھیس2:4)۔

جتنا زیادہ آپ بائبل کو ان سات مختلف طریقوں سے استعمال کریں گے اتنا زیادہ ہی آپ خدا کے کلام کو روحانی طور پر سمجھ پائیں گے۔

ج۔ عمل: بائبل کو اِستعمال کرنے کے سات عملی طریقے

اِس تربیتی کورس کے دوران ہم بائبل کو عملی طور پر اِستعمال کرنا سیکھیں گے۔ ہم بائبل کو سننے، پڑھنے، یاد کرنے، اُن سچائیوں پر دھیان کرنے، ذاتی زندگی میں اُن پر عمل کرنے اور اِسکے پیغام کو دُوسروں تک پہنچانا سیکھیں گے۔

مندرجہ ذیل سات طریقے سکھائیں:

-1 بائبل کو سننا:

بائبل ذریعے جو کچھ خدا آپ سے کہہ رہا ہے اُسکو سننا اور اُس پر دھیان دینا سیکھیں۔

-2 ہر روز بائبل کو پڑھنا:

بائبل کو پڑھیں

بائبل کو ایک، دو یا تین سال میں پورا پڑھنے کی کوشش کریں۔ بائبل کے کُل 1187 ابواب ہیں۔ آپ بائبل کے تین باب روزانہ اور چھٹی والے دِن ۵ باب پڑھ کر ایک سال میں ختم کر سکتے ہیں۔ بائبل کو پڑھنے کے منصوبے یا طریقے کو اِستعمال کریں (کتابچہ نمبر ایک، ضمیمہ نمبر دو کو دیکھیں)۔

صُبح کے وقت خُدا کے ساتھ اپنے ذاتی وقت کے دوران نئے عہدنامہ کی آیات پڑھیں اور شام کو سونے سے قبل نئے اور پُرانے دونوں عہدناموں کی آیات پڑھیں۔

دوران مطالعہ بائبل پر نشان لگانے کے عمل کا اِستعمال کریں (کتابچہ نمبر ایک اور ضمیمہ نمبر تین کو دیکھیں)۔ یہ بائبل میں سے خاص آیات ڈھونڈنے اور اہم عنوانات کا مطالعہ کرنے میں مدد دیگا۔

اپنے خاندان کیلئے بائبل کو پڑھیں

اپنے خاندان کیلئے بائبل کی ایک عبارت کو روزانہ پڑھیں (مثال کے طور پر، رات کے کھانے کے بعد) پھر اُسکے متعلق بات چیت اور دعا کریں (اِستثنا6:4-9)۔

دُوسرے لوگوں کیلئے بائبل پڑھیں

بائبل کو ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کیلئے پڑھنے کے مواقع ڈھونڈیں (۱-تیمتھیس ۴:۱۳)۔

3- ہر ہفتے بائبل کا مطالعہ کریں

بائبل کا مطالعہ کرنے والے لوگوں یا شاگردوں کا ایک گروپ تشکیل دیں۔

جو لوگ ایک چھوٹے گروپ میں بائبل کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں اُنکو تلاش کریں۔ ہر شخص بائبل کی تعلیم میں آنے سے پہلے تیاری کرے۔ جب آپ مُلاقات کریں تو ہر شخص تحقیق کرنے، تلاش کرنے، بات چیت کرنے، بیان کرنے اور اُن سچائیوں پر عمل کرنے میں حصہ لے۔ یہ بہت ہی بہتر ہوگا اگر آپ ہفتے میں کم از کم ایک بار مطالعہ یا دُعا کیلئے جمع ہوں۔

بائبل کا مطالعہ کرنے کے مختلف طریقے سیکھیں

بائبل کی کسی آیت، عبارت یا باب، بائبل کی کتاب، بائبل کے کردار (شخص) اور کسی بھی موضوع کا مطالعہ کرنے کے کچھ طریقے ہیں۔ اِس کورس میں آپ ایک بہت اچھا طریقہ سیکھیں گے۔ جیسے بائبل کے پانچ عملی طریقے جو بائبل کے ہر باب کو پڑھنے میں اِستعمال ہو سکتے ہیں۔ (کتابچہ نمبر ایک اور ضمیمہ نمبر ۴ کو دیکھیں)۔

4- بائبل کی آیات کو مستقل طور پر زبانی یاد کرنا

روزانہ بائبل کی نئی آیت پر دھیان دیں اور اُسکو یاد کریں۔ ہمیشہ بائبل کی پہلے یاد کی ہُوئی آیت کو دوھرائیں اور اُسکی تحقیق کریں (کتابچہ نمبر ۱ اور ضمیمہ نمبر 5 کو دیکھیں)۔

5- بائبل کی سچائیوں پر دھیان دیں

بائبل کی سچائیوں کو عمل میں لانا اور اُن پر دھیان دینا سیکھیں۔ اِس میں بہت وقت اور نظم و ضبط لگتا ہے۔ مسیحیوں کا دھیان دینا دُوسرے مذاہب کے دھیان دینے سے بہت مختلف ہے۔ دُوسرے مذاہب میں دھیان لگانے والا شخص اپنے دھیان گیان کا خود ہی مرکز ہوتا ہے۔ مسیحی عقیدہ میں خدا اور اُسکا کلام ہمیشہ دھیان کا مرکز ہوتا ہے۔ مسیحی دھیان گیا ہوا راست اور ہمیشہ خدا اور ہمارے درمیان ایک گفتگو ہوتی ہے۔ مسیحی دھیان گیان ہمیشہ خدا کے ساتھ ذاتی وقت میں دُعا اور بائبل کی یاددہانی کے دوران ہوتا ہے۔ مسیحی دھیان گیان کے چار اقدامات ہیں: سوچنا، دعا کرنا، تعلق قائم کرنا اور لکھنا (کتابچہ نمبر 1، ضمیمہ نمبر 1، اقدام نمبر 4 کو دیکھیں)۔

6- بائبل کی سچائیوں کا اِطلاق اپنی زندگی پر کریں

بائبل کی سچائیوں کو عمل میں لائیں۔

اِطلاقات کا مقصد

خدا نے بائبل صرف آپکی معلومات بڑھانے کیلئے نہیں بلکہ آپکی زندگی بدلنے کیلئے دی ہے۔

ممکن اِطلاقات

آپ سوچیں کہ بائبل کی مختلف سچائیوں کو اپنی زندگی اور دُنیا میں کس طرح عمل میں لا سکتے ہیں۔ بائبل میں بہت سے ممکن اِطلاقات کے بہت سے ممکن حقائق ہو سکتے ہیں۔ اپنے آپ سے پوچھیں۔

کیا کوئی سچائی قابلِ یقین ہے؟	کیا کوئی مزاج یا رویہ قابلِ تبدیلی ہے؟
کیا کوئی حکم قابلِ فرمانبرداری ہے؟	کیا کوئی گناہ ترک کرنے والا ہے؟
کیا کوئی وعدہ دعویٰ کے قابل ہے؟	کیا کوئی مثال/نمونہ قابلِ پیروی ہے؟
کیا کوئی حکمت قابلِ عمل ہے؟	کیا کوئی پیغام دُوسروں تک پہنچانے کے قابل ہے؟

ذاتی اِطلاق

خدا سے پوچھیں کہ وہ میری بابت کیا چاہتا ہے کہ مَیں جانُوں، اِیمان لاؤں۔ بن جاؤں یا کروں۔ حقیقت پسند ہونے کی کوشش کریں اور ایک ذاتی اِطلاق اپنائیں جس پر آپ ایک ہفتے تک عمل کر سکیں۔ پھر خدا جو آپکو عمل کروانا چاہتا ہے اُس کو لکھیں۔

عمل میں ترقی

ہر روز دُعا میں خدا سے ذاتی عمل میں مدد مانگیں۔ ہر ہفتہ اپنے گروپ میں یا گروپ کے راہنما کو یہ بتائیں کہ آپ ذاتی عمل کے دوران کیا ترقی کر رہے ہیں۔

7- بائبل کی سچائیاں دُوسروں کو بتائیں

دُوسروں کو یہ بتاتے ہوئے گواہ بنائیں جو آپ نے پڑھا، سیکھا اور یاد کیا ہے۔ بائبل کی سچائیاں، بتانے سے، گواہی، تعلیم دینے، تبلیغ، حوصلہ افزائی، ہدایت اور تنبیہ کرنے بھی دُوسروں تک پہنچائیں۔

[redacted]

گروپ میں باری باری جو آج آپ نے سیکھا ہے اُسکے لئے خدا کے کلام کے جواب میں دُعا کریں۔ یا گروپ کو دو یا تین لوگوں میں تقسیم کریں اور جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اُس کی جواب میں دُعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما یہ تیاری کرنے کے عمل کو ایک صفحے پر خُود لکھیں یا گروپ کو لکھنے دیں۔

1- عہد۔۔بائبل کو مختلف عملی طریقوں سے اِستعمال کرنے کا عہد کریں۔

2- خدا کے ساتھ ذاتی وقت۔۔ہر روز متی ۶:۱۸ کے آدھے باب کے ذریعے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزاریں۔ پسندیدہ سچ کے طریقے کو اپنانے کا اِستعمال کریں۔

3- بائبل کا مطالعہ۔۔بائبل کے اگلے مطالعہ کو گھر پر تیار کریں۔(اِفسیوں ۲:۱-۲۲)۔موضوع،''میں کون ہوں؟''بائبل کے مطالعہ کے پانچ اقدامات کا اِستعمال کریں اُسکو درج کریں۔

4- دعا۔۔کسی شخص یا خاص چیز کیلئے دُعا کریں اور دیکھیں خدا کیا جواب دیتا ہے(زبور ۵:۳)۔

۵:۱ اپنے شاگرد بنانے کی نوٹ بک کو اپ ڈیٹ رکھیں اور اُس میں عبادت کے نوٹ، خدا کے ساتھ اپنے ذاتی وقت کے نوٹ، تعلیم اور تیاری کے نوٹس بھی قلم بند کریں۔